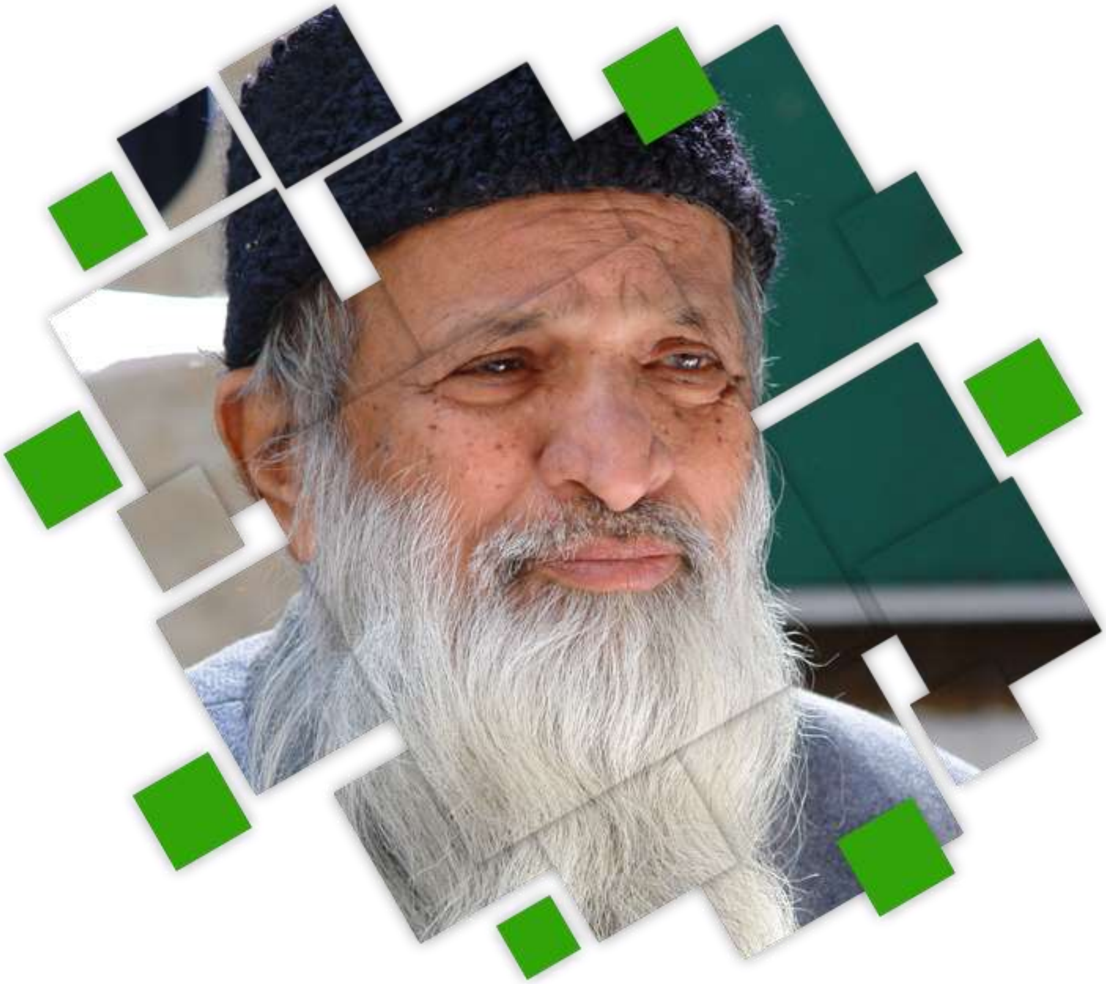

Annual Activity

For the year

2014

Index:

1- About Edhi
2- Annual performance Report
3- Contact Edhi

Introduction:

Edhi Foundation is the largest and most organized social welfare system in Pakistan. Foundation works round the clock, without any discrimination on the basis of color, race, language, religion or politics. The Foundation modifies the phrase **"Live and let live"** to **"Live and help live"**.

The dynamic nature and the range of social services provided by Edhi Foundation makes it different from other similar organizations. The Foundation's activities include a 24 hour emergency service across the country through 335 Edhi Centers with the fleet of 1800 Ambulances which provide free shrouding and burial of unclaimed dead bodies, shelter for the destitute, orphans and handicapped persons, free hospitals and dispensaries, rehabilitation of drug addicts, free wheel chairs, crutches and other services for the handicapped, family planning counseling and maternity services, national and international relief efforts for the victims of natural calamities.

Edhi strongly adheres to the principle of self help. It is hard to think of any welfare organization or a non-governmental organization, sustaining its functions while refraining from soliciting financial support from the government and foreign aid-giving agencies. It is even harder to understand the active rejection of the concept of such a support. All donations for Edhi Foundation come from individuals and a few business enterprises.

With exemplary tenacity, Edhi has pursued his mission for the last five decades. He has quietly brought about a remarkable change in the social attitude in Pakistan towards community welfare by instilling in ordinary citizens a consistent desire to participate in public welfare programs.

Mission of service to humanity knows no barriers of religion, caste, creed or national boundaries. Edhi Foundation's network has now extended beyond its national boundaries and acquired an international charter. With its international operations, Edhi is also setting up good examples for other countries to follow and provide better welfare services to the people.

Edhi emphasizes the importance of safeguarding the basic human rights, regardless of religion, caste or creed. **"My religion is humanitarianism... which is the basis of every religion in the world."**, Says Edhi. He has persisted upon his mission of humanitarianism for the past 56 years, and is therefore popular among followers of all the existing religious sects in Pakistan.

ایدھی ویلفئیر سینٹروں کی سالانہ کارکردگی رپورٹ

برائے سال مختتم یکم جنوری تا 31 دسمبر 2014

ایدھی انفارمیشن بیورو

کراچی (مورخہ یکم جنوری) ایدھی انفارمیشن بیورو کی جانب سے پاکستان کے 335 سینٹروں اور 17 ایدھی ہومز کی سالانہ کارکردگی رپورٹ اخبارات میں اشاعت کیلئے جاری کی جارہی ہے۔

☆ یکم جنوری 2014 سے 31 دسمبر تک پاکستان کے تمام ایدھی ویلفیر سینٹروں کی جانب پولیس کے ذریعے ملنے والی 4561 لاوارث میتوں کو مُفت غُسل اور کفن دے کر تدفین کی گئی جبکہ کراچی میں گذشتہ ایک سال کے دوران 2115 لاوارثوں کو تین دنوں تک ایدھی سرد خانے میں رکھ کر وارثوں کے نہ ملنے پر غُسل اور کفن دے کر ایدھی قبرستان ۔مواچھ گوٹھ میں مفت تدفین کی گئی مجموعی طور پر لاوارث میتوں کی تدفین کی گئی جس پر =/50214920 روپیوں کے اخراجات آئے۔

☆ گذشتہ سال میں پاکستان میں 335 ایدھی ویلفیر سینٹروں کی جانب سے 2528 نوزائیدہ بچوں کی ڈیڈ باڈیاں جو کوڑے دانوں سے ملی تھیں کو غُسل کفن دے کر تدفین کی گئی جبکہ صرف کراچی کے مختلف علاقوں میں ایسی 210 ڈیڈ باڈیاں ملیں جو نوزائیدہ مرے ہوئے بچوں کا سب سے زیادہ ریکارڈ ہے نوزائیدمرے ہوئے ملنے والے بچوں میں 81 لڑکے اور 2447 لڑکیاں تھیں۔

☆ گذشتہ سال 2014 میں گھریلو تشدد یا کسی اور وجہ سے ایدھی شیلٹر ہومز کراچی، ملتان، لاھور، اسلام آباد، پشاور اور کوئٹہ میں لڑکیوں اور خواتین جنکے ھمراہ بچے بھی تھے پناہ لینے کیلئے آنے والوں کی تعداد گذشتہ سال کے مقابلے میں %/36 فی صد اضافہ ھوا ہے۔کراچی میں

3995، ملتان 610, لاھور 1120، اسلام آباد 581، پشاور 251، کوئٹہ 121 شامل ہیں جبکہ مجموعی طور پر عورتوں اور لڑکیوں نے پناہ حاصل کی۔ تمام شیلٹر ھومز میں 6679 نے پناہ حاصل کی جبکہ گذشتہ ایک دہائی سے گھریلو تشدد کی وجہ سے گھروں سے ناراض ہو کر پناہ لینے کے رجحان میں مسلسل اضافہ ہو رہا ھے جسکی بنیادی وجہ غربت، مہنگائی میں اضافہ ھے۔

☆ گذشتہ سال کے دوران پنجاب، سندھ، خیبر پختون خواہ اور بلوچستان میں مجموعی طور پر چھوٹے، بڑے 432 دھماکے اور خودکش حملے ہوئی جسمیں 692 ھلاک اور 2397 زخمی ھوئے۔

☆ گذشتہ سال 16 دسمبر پاکستان کی تاریخ کا بدترین دن تھا جب آرمی پبلک اسکول کے 140 نہتے بچوں کو دہشت گردوں کی جانب سے شہید اور 240 کو زخمی کر دیا گیا، جبکہ 40 ایدھی ایمبولینسوں کے ذریعے شہیدوں اور زخمیوں کو ہسپتالوں اور بعد میں گھر بلا معاوضہ پہنچایا گیا۔

☆ کراچی میں چھوٹے، بڑے 16 بم دھماکے ہوئے جسمیں 111 افراد ھلاک اور 506 زخمی ہوئے۔

☆ خیبر پختون خواہ پشاور سمیت مختلف شھروں میں چھوٹے، بڑے 382 بم دھماکے ہوئے جسمیں 403 افراد ھلاک 956 زخمی ہوئے جسمیں سب سے زیادہ ھلاکتیں 16 دسمبر کو آرمی پبلک اسکول میں ہوئیں جسمیں 140 طلباء اور اسٹاف ورکرز شھید اور 220 زخمی ہوئے۔

☆ بلوچستان کوئٹہ سمیت مختلف شھروں میں چھوٹے، بڑے شھروں میں 34 بم دھماکے ہوئے جسمیں 178 افراد ھلاک 935 زخمی ہوئے۔

☆ یکم جنوری تا 31 دسمبر 2014 میں کراچی میں گذشتہ ایک سال کے دوران ٹارگٹ کلنگ، تشدد، گینگ وار، پولیس مقابلوں میں 1990 افراد ھلاک اور 2999 زخمی ہوئے۔ روڈ ایکسیڈنٹ میں 531 افراد ھلاک اور 845 زخمی ہوئے۔ خودکشی میں 68 افراد ھلاک اور 2 کو بچالیا گیا جبکہ دیگر حادثات زہریلی شراب، ڈوب کر ھلاک اور ہیروئین کے عادی 380 افراد ھلاک ہوگئے۔

☆ سندھ کے دیگر تمام شہروں میں مجموعی طور پر فائیرنگ، پولیس مقابلوں میں اور آپس کی دشمنی میں فائیرنگ سے 480 افراد ھلاک اور 240 زخمی ھوگئے جبکہ روڈا یکسیڈینٹوں میں 618 افراد ھلاک اور 1825 زخمی ھوگئے جبکہ 22 افراد جن میں 9 عورتیں بھی شامل ہیں نے خودکشیاں کیں ۔حضرت لال شہباز قلندر کے عُرس کے موقع پر شدید گرمی اور ڈوب کر 68 افراد ھلاک ہوگئے اور دیگر واقعات میں نہروں اور دریائے سندھ میں 39 افراد ڈوب کر ھلاک ھوئے ۔

گذشتہ سال صوبہ پنجاب کے تمام شہروں بھاولپور، ملتان، فیصل آباد، لاھور، راولپنڈی، اسلام آباد کے علاوہ دیگر چھوٹے بڑے شھروں میں فائیرنگ، تشدد اور پولیس مقابلے میں 1780 افراد ھلاک 3185 زخمی ھوئے جبکہ روڈا یکسیڈینٹوں میں 1372 افراد ھلاک اور 5190 زخمی ھوئے ۔195 افراد جن میں 37 عورتیں بھی شامل ہیں نے خودکشیاں کیں 36 افراد ڈوب کر ھلاک ھوئے ۔

☆ 2014 یکم جنوری سے 31 دسمبر تک تمام خیبر پختون خواہ 493 روڈ ایکسِڈنٹ ھوئےجسمیں 331 افراد ھلاک اور 934 زخمی ہوئے جبکہ دیگر ایمرجنسیوں اور حادثات میں 29 افراد ھلاک اور 76 زخمی ھوئے ۔

☆ 2014 میں کراچی میں فٹ پاتھوں پر ملنے یا لوکوں سے ٹیلیفون ملنے پر 910 لاوارث ذہنی مریض مردوں کو ایدھی ویلج ۔سُپر ہائی وے میں 695 ذہنی مریض لاوارث عورتوں کو بلقیس ایدھی ھوم ۔نارتھ کراچی میں ایدھی ایمبولینسوں کے ذریعے داخل کیا گیا جبکہ ایدھی ھوم ۔ملتان میں 240 ذہنی مریض مردوں 101 ذہنی مریض لاوارث عورتوں ایدھی ھوم گلبرگ میں 175 لاوارث ذہنی مریض 145 عورتوں کو ایدھی ھوم ۔لاھور ٹاؤن شپ میں داخل کیا گیا ۔

☆ 2014 میں ایدھی چائلڈ ھوم ۔کورنگی میں 175 بچوں جو پاکستان کے مختلف شہروں سے بھاگ کر آئے تھے یا گمشدہ تھے کو داخل کیا گیا اور 140 بچوں کے گھر والوں سے رابطہ کر کے انکے حوالے کیا گیا، ایدھی ھوم ۔ملتان میں 80 بچوں کو داخل کیا گیا اور 28 کو ورثہ کے حوالے کیا گیا، ایدھی ھوم، گلبرگ لاھور اور ایدھی ھوم ۔لاھور ٹاؤن میں 127 بچوں کو داخل کیا گیا 92 بچوں کو ورثہ کے حوالے کیا گیا اور پٹیل باغ ۔کوئٹہ میں 17 بچوں کو داخل کیا گیا، ایدھی ھوم ۔اسلام آباد میں 29 بچوں کو داخل کیا گیا ۔

☆ گذشتہ سال کے دوران کراچی میں ایدھی ایمبولینسوں کے ذریعے 332509 (تین لاکھ بتیس ھزار پانچ سونو) مریضوں اور میتوں کو گھروں سے ہسپتالوں تک اور ہسپتالوں سے گھروں تک پہنچانے کیلئے رعایتی بنیاد پر سروس فراہم کی گئی۔

☆ کراچی میں گذشتہ سال 8395 ایمرجنسیوں، روڈ ایکسیڈینٹوں، دیگر حادثات اور لاوارثوں کو مختلف ایدھی ھومز پہنچانے کیلئے بلا معاوضہ سروس فراہم کی گئی۔

☆ منشیات کے عادی افراد کی علاج گاہ جہاں 250 منشیات کے عادی افراد کو رکھنے کی گنجائش ھے میں گذشتہ سال 4281 منشیات کے عادی افراد کا علاج کیا گیا۔

☆ ایدھی فری میٹرنٹی ھوم۔میٹھادر اور موسٰی لائن میں 7350 نارمل ڈلیوری کے مفت کیس کئے گئے جبکہ بلقیس ایدھی میٹرنٹی ھوم۔ موسٰی لائن میں آپریشن کے ذریعے ڈلیوری کے 1277 مفت کیسز کئے گئے.

☆ گذشتہ سال ایدھی فری ڈائیگوسٹک کلینک موسٰی لائن کی جانب سے مختلف امراض کے ماہر ڈاکٹروں کی جانب سے 52510 مریضوں کا مفت علاج کیا گیا۔

☆ ایدھی فری لیبورٹری۔موسٰی لائن 4260 مریضوں کے مفت اور 19300 مریضوں کے رعایتی بنیاد پر مختلف ٹیسٹ کئے گئے۔

☆ ایدھی ھیڈ آفس۔میٹھادر اور موسٰی لائن میں 6580 بچوں کو پولیو ڈراپس پلائے گئے اور 3119 بچوں کو مختلف امراض سے بچاؤ کے ویکسین لگائے گئے۔

☆ ایدھی اینمل ہاسٹل۔ٹول پلازہ، سُپر ہائی وے میں کراچی کے مختلف علاقوں سے ٹیلیفون آنے پر آبادیوں میں گھومنے والے 180 آوارہ کتوں کو پکڑ کر سپر ہائی وے کے دور دراز علاقے میں چھوڑا گیا جبکہ 80 معذور کتوں، 90 زخمی بلیوں 06 زخمی گدھوں کو داخل کر کے انکا علاج کیا گیا۔

☆ یکم جنوری تا 31 دسمبر میں ایدھی بحری خدمات کی جانب سے مختلف ساحلوں پر ایدھی غوطہ خوروں کی جانب سے 42 ڈوبی ہوئی لاشوں کو نکالا گیا۔

☆ اسلام آباد، لاھور، فیصل آباد، اور کراچی کی 4 فری ڈسپینسریوں میں مجموعی طور پر 312560 مریضوں کا مفت علاج کیا گیا۔

☆ گذشتہ ایک سال کے دوران پاکستان کے 335 ایدھی ویلفیئر سینٹروں اور 1800 ایدھی ایمبولینسوں کے ذریعے 1695091 مریضوں کو اندرون شہر ہسپتالوں سے گھر اور گھروں سے ہسپتالوں تک پہنچایا گیا۔

☆ گذشتہ ایک سال کے دوران 35200 مریضوں، میتوں کو کراچی اور دیگر شہروں کیلئے رعایتی چارجز پر بیرون شہر ایدھی ایمبولینس سروس فراھم کی گئی۔

☆ یکم جنوری تا 31 دسمبر 2014 کے دوران کراچی، حیدرآباد، سکھر، کوئٹہ خضدار، بیلہ، ملتان، فیصل آباد، لاھور، راولپنڈی، اسلام آباد، پشاور کے ہائی ویز پر ھونے 5961 چھوٹے، بڑے حادثات میں 1851 افراد ھلاک 3555 زخمی ہوئے جنھیں ایدھی ایمبولینسوں کے ذریعے بلا معاوضہ قریبی ہسپتالوں تک پہنچایا گیا۔

☆ گذشتہ سال ایدھی فری لنگر اسلام آباد، راولپنڈی، گجرانوالہ، لاھور، فیصل آباد، ملتان، ٹھٹھہ اور کراچی کے مختلف ایدھی فری لنگروں میں 657080 بھوکوں کو ایک وقت کا کھانا فراھم کیا گیا۔

☆ گذشتہ ایک سال کے دوران کراچی اور پاکستان کے تمام ایدھی ویلفیئر سینٹروں کی جانب سے مریضوں کو فری یا معمولی ڈپازٹ پر 12600 بیساکھیاں، 14920 لیٹرین چیئرز، 5121 یورین پارٹ اور 5910 واکرز فراھم کیے گئے۔

Edhi Foundation

Address: Sarafa Bazar, Boulton Market, Mithadar, Karachi, Pakistan
Phone +92 213-2201261-62-63, 0213-2200804
Fax+92 (21) 3-2313434
Email: edhikarachi@hotmail.com
Website: www.edhi.org

Designed by: **Boundless Technologies**